13642 ـ بعض عورتوں کو کرسمس کےتہوار پر تحفے پیش کرنا

سوال

یورپي عادات میں ہے کہ کرسمس کےتہوار پر بچے اور بڑے غیرمسلم لوگ جمع ہوتےہیں اور اپنےنام لکھ کر ایك صندوق میں رکھ کران اوراق کو اچھي طرح ہلاتے اور پھر ہرایك شخص کسي دوسرےشخص کانام اختیار کرتا ہے تا کہ کرسمس کےتہوار پر اسے تحفہ پیش کرسکے.
اور اس عادت کو " chris kringle " کا نام دیا جاتا ہے.
اور کچھ بہنوں نےپچھلےبرس اس فکر کو لے کراس پر عمل بھي کیا، اور اس برس تہوار کےموقع پر وہ پھر اس پر عمل کرنا چاہتي ہیں، اور اس میں جو کچھ ہوتا ہے وہ یہ کہ ہر بہن بغیر سوچے سمجھے کسي دوسرے کو اختیار کرتي ہے اور اس کےلیےبیس ڈالر کا تحفہ خرید کراسے ضرور دینا ہوتا ہے .
بعض بہنوں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل میں کفار کي مشابہت ہے تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بعض بہنوں نےجویہ نصیحت کي ہےکہ یہ کام جائزنہیں ان کي یہ نصیحت صحیح ہے کیونکہ اس عمل میں دو طرح سےکفار کي مشابہت پائي جاتي ہے.

اول:

اس تہوار کو منانا ، اور یہ شرعي طور پر حرام کام ہے، اور اس میں اس تہوار کےموقع پر تحفہ پیش کرنا بھي ہے.

دوم:

ان کےاس بدعتي تہوار کےدن کفار کي ان عادات کو اپنا کران کي تقلید کرنا.

اسلام میں عیدالفطر اور عیدالاضحي کےعلاوہ کوئي تیسري عید نہیں ، ان دونوں عیدوں اور تہواروں کےعلاوہ جو عید اور تہوار نئےنکال لیےگئے ہیں وہ کچھ بھي نہیں اور خاص کر جب یہ دوسرے ادیان کي عیدیں اور تہوار ہوں یا ان فرقوں کےتہوار ہوں جو دائرہ اسلام سےخارج ہیں .

اہميت كےليے سوال نمبر (947) كےجواب كا مطالعہ ضرور كريں.

اور اس كام ميں بدعت كا دروازہ كھولنا ہے اور يہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كےمندرجہ ذيل فرمان كےعموم كےتحت آتا ہے:

(جس نےبھي ہمارے اس دين ميں كوئي نيا كام نكالا جو اس ميں سے نہيں تو وہ مردود ہے) صحيح بخاري كتاب الصلح حديث نمبر (2499) صحيح مسلم حديث نمبر (1718) .

واللہ اعلم .